مدیر کے قلم سے

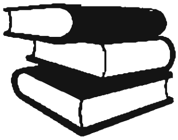

تعارف تبصرہ کتب

کتاب: خیرالاصول فی حدیث الرسولؐ تالیف: الشیخ العلامہ خیر محمد جالندھریؒ

تعریب: مولانا سید محمد امین شاہ صاحب صفحات: ۳۲ صفحات قیمت: درج نہیں

ایچ۔ایم سعید کمپنی ادب منزل پاکستان چوک کراچی

مولانا محمد اویس صاحب ندوی اصول حدیث میں لکھتے ہیں۔ ''حدیث کا فن اپنے شرف و مرتبہ کے لحاظ سے بہت ہی عظیم الشان اور قابل قدر فن ہے' اس علم کی خوش قسمتی اس سے زیادہ اور کیا ہوگی کہ اس میں سرور کونین جناب محمد رسول اللہ ﷺ کی ذات بابرکات آپ کے اقوال اور آپ کے افعال سے بحث کی جاتی ہے' کئی سو برس گزر گئے کہ دنیا نبی آخرالزمان ﷺ کے جسمانی دیدار سے محروم ہوچکی ہے مگر آؤ آج ہم اسی علم حدیث کی برلت سے تمہیں سرکار مدینہ ﷺ کی پرانوار محفلوں کی زیارت کرائیں' حضور کی باتیں سنوائیں اور حضور کے طور طریقے دکھلائیں حدیث کی کتابیں پڑھو اور دیکھو کہ حضور ﷺ وہ آرہے ہیں وہ جارہے ہیں' نصیحت فرمارہے ہیں' خوشخبریاں سنارہے ہیں' غلطیوں پر تنبیہ فرمارہے ہیں۔ غرض حدیث کا فن کیا ہے سرکار دوعالم ﷺ کے دربار کا پورا نقشہ صحابہ کرامؓ کے زمانہ سے لے کر آج تک سینکڑوں اور ہزاروں علماء نے اپنی زندگی کو اسی مبارک علم کی خدمت میں صرف کردیا' اسی علم کی ترتیب اور حفاظت کے لئے ایک سو علوم ایجاد ہوگئے۔ ہزاروں لاکھوں انسانوں کی تاریخ مرتب کی گئی غرض عقلی اور نقلی اعتبار سے ایسے اصول تیار ہوگئے' کہ رسول پاکؐ کی زندگی کا ایک ایک خدوخال اپنی صحیح صورت میں ہمارے سامنے موجود ہے' حدیث کے طالب علم کو ہمیشہ وہ اصول یاد رکھنا چاہیے جو حدیث کی حفاظت نیز اس کی صحت کی جانچ پڑتال کے لئے بنائے گئے ہیں' تاکہ مقصود ہاتھ سے نہ جانے پائے اور صحیح طریقوں سے جناب رسول اللہ ﷺ کا اتباع نصیب میں آئے۔'' حضرت مولانا خیر محمد صاحب جالندھریؒ نے اسی ضرورت کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے مختصر رسالہ ترتیب دیا تھا جسمیں ان اصول و مبادی کا ذکر ہے جس کا جاننا طالبان علوم حدیث کے لئے انتہائی ضروری ہے' اور کوئی بھی طالب حدیث اس کے جاننے سے مستغنی نہیں ہوسکتا چنانچہ وہ رسالہ آج تک انتہائی مقبول ہے اور منتظمین وفاق المدارس نے اسکو نصاب میں بھی شامل کیا ہے۔ زیر تبصرہ کتاب اس رسالے کی تعریب (عربی ترجمہ) ہے جسکو مولانا سید محمد امین شاہ صاحب نے انتہائی عمدگی کیساتھ بمع مفید اور تفصیلی اضافوں کے ترجمہ کیا ہے انداز بیان انتہائی سہل اور شستہ ہے' فاضل مؤلف نے وقت کی ایک اہم ضرورت کو پورا کیا ہے کیونکہ جو طلبہ اردو نہیں جانتے وہ بھی اس سے استفادہ کرسکیں گے۔